Denial of Women's Right of Inheritance Enhancing their Vulnerability to Domestic & Societal Violence

PPAF
پی پی اے ایف

AWAMI DEVELOPMENT ORGANIZATION
ADO

خواتین کے وراثتی حقوق کی نفی ان پر گھریلو اور سماجی تشدد میں اضافے کا باعث

☆ جنوبی پنجاب کے اضلاع میں صرف 1.3 فیصد خواتین کو وراثت کے حقوق کے نام پر کچھ دیا جاتا ہے۔

☆ 97 فیصد افراد کو یہ علم ہی نہیں ہے کہ زمین کے علاوہ گھر، زیورات، مویشی، نقد رقم و دیگر املاک بھی وراثت میں شامل ہیں۔

☆ جنوبی پنجاب کے 90 فیصد گھرانوں میں جہیز کو وراثت کا متبادل تصور کیا جاتا ہے۔

☆ 80 فیصد خواتین شادی کے بعد والدین کے گھر سے رشتہ قائم رکھنے کیلئے اپنے وراثتی حقوق قربان کر دیتی ہیں۔

☆ 85 فیصد خواتین معاشرتی روایات کے ڈر سے وراثت میں اپنا حصہ طلب نہیں کرتیں۔

☆ 81 فیصد خواتین کو وراثتی حقوق مانگنے کی صورت میں اپنے خاندان (والدین، بھائی) اور دیگر رشتہ داروں کی مخالفت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

☆ 45 فیصد خواتین کو اپنے وراثتی حقوق کا علم نہیں ہے۔

☆ 45 فیصد مردوں کے خیال میں خواتین کو اپنے حقوق کا مطالبہ ہی نہیں کرنا چاہیے۔

☆ 81 فیصد خواتین اپنی مالی مشکلات حل کرنے کیلئے وراثت میں حصہ چاہتی ہیں لیکن معاشرتی روایات کی وجہ سے خاموش رہتی ہیں۔

"مردوں کیلئے اس مال میں حصہ ہے جو ماں باپ اور قریبی رشتے داروں نے چھوڑا ہو، عورتوں کیلئے بھی اس مال میں حصہ ہے۔ جو ماں باپ اور قریبی رشتہ داروں نے چھوڑا ہو، خواہ تھوڑا ہو یا بہت اور یہ حصہ (اللہ کی طرف سے) مقرر ہے" (القرآن النساء آیت 7)

ہمارے مطالبات

وراثت کی منتقلی کے نظام کو آسان اور سادہ بنایا جائے۔

خواتین کی وراثت سے متعلقہ امور میں خواتین عملے (وکلاء جج وغیرہ) کی تعیناتی کی جائے۔

وراثت کی منتقلی کے مراحل سے متعلقہ عملے کو خصوصی تربیت دی جائے۔

حکومت سماجی تنظیموں اور میڈیا کے ساتھ مل کر خواتین کے وراثتی حقوق کے متعلق شعوری آگاہی کی تحریک چلائے

عوامی ترقیاتی ادارہ لیہ

ہاؤسنگ کالونی فیز II بالمقابل کلینک ڈاکٹر شفیق الرحمٰن چشتی بائی پاس روڈ لیہ

Ph: 0606-412571

E.mail: info@awammi.org Website: www.awammi.org